احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات 30 مئی 2002ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 30 مئی 2002ء 17 ربیع الاول 1423 ہجری - 30 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 119

مغفرت کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ یہ دعا کرتے تھے اے اللہ میرے گناہ بخش دے - اور میرا گھر میرے لئے وسیع کردے اور جو کچھ تو مجھے رزق عطا کرے - اس میں میرے لئے برکت ڈال دے -

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی عقدالتسبیح بالید حدیث نمبر 3422)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار کے یہی معنے ہیں کہ ظاہر میں کوئی گناہ سرزد نہ ہو اور گناہوں کے کرنے والی قوت ظہور میں نہ آوے - انبیاء کے استغفار کی بھی یہی حقیقت ہے کہ وہ ہوتے تو معصوم ہیں مگر وہ استغفار اس واسطے کرتے ہیں کہ تا آئندہ وہ وقت ظہور میں نہ آوے اور عوام کے واسطے استغفار کے دوسرے معنے بھی لئے جاویں گے کہ جو جرائم اور گناہ ہو گئے ہیں ان کے بدنتائج سے خدا بچائے رکھے اور ان گناہوں کو معاف کردے اور ساتھ ہی آئندہ گناہوں سے محفوظ رکھے -

بہرحال یہ انسان کے لئے لازمی امر ہے وہ استغفار میں ہمیشہ مشغول رہے - یہ جو قحط اور طرح طرح کی بلائیں دنیا میں نازل ہوتی ہیں ان کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ لوگ استغفار میں مشغول ہو جائیں - مگر استغفار کا نہ یہ مطلب نہیں ہے جو استغفر اللہ استغفر اللہ کہتے رہیں - اصل میں غیر ملک کی زبان کے سبب لوگوں سے حقیقت چھپی رہی ہے - عرب کے لوگ تو ان باتوں کو خوب سمجھتے تھے - مگر ہمارے ملک میں غیر زبان کی وجہ سے بہت سی حقیقتیں مخفی رہی ہیں - بہت سے لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے اتنی دفعہ استغفار کیا - سو تسبیح یا ہزار تسبیح پڑھی مگر جو استغفار کا مطلب اور معنے پوچھو تو بس کچھ نہیں ہکا بکا رہ جاویں گے انسان کو چاہئے کہ حقیقی طور پر دل ہی دل میں معافی مانگتا رہے کہ وہ معاصی اور جرائم جو مجھ سے سرزد ہو چکے ہیں ان کی سزا نہ بھگتنی پڑے اور آئندہ دل ہی دل میں ہر وقت خدا تعالیٰ سے مدد طلب کرتا رہے کہ آئندہ نیک کام کرنے کی توفیق دے اور معصیت سے بچائے رکھے -

خوب یاد رکھو کہ لفظوں سے کچھ کام نہیں بنے گا - اپنی زبان میں بھی استغفار ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ پچھلے گناہوں سے محفوظ رکھے اور نیکی کی توفیق دے اور یہی حقیقی استغفار ہے - کچھ ضرورت نہیں کہ یونہی استغفر اللہ استغفر اللہ کہتا پھرے اور دل کو خبر تک نہ ہو - یاد رکھو کہ خدا تک وہی بات پہنچتی ہے جو دل سے نکلتی ہے اپنی زبان میں ہی خدا تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگنی چاہئیں - اس سے دل پر بھی اثر ہوتا ہے - زبان تو صرف دل کی شہادت دیتی ہے - اگر دل میں جوش پیدا ہو اور زبان بھی ساتھ مل جائے تو اچھی بات ہے - بغیر دل کے صرف زبانی دعائیں عبث ہیں - ہاں دل کی دعائیں اصلی دعائیں ہوتی ہیں - جب قبل از وقت بلا انسان اپنے دل ہی دل میں خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگتا رہتا ہے اور استغفار کرتا رہتا ہے تو پھر خداوند رحیم و کریم ہے وہ بلا ٹل جاتی ہے - لیکن جب بلا نازل ہو جاتی ہے پھر نہیں ٹلا کرتی - بلا کے نازل ہونے سے پہلے دعائیں کرتے رہنا چاہئے - اور بہت استغفار کرنا چاہئے - اس طرح سے خدا بلا کے وقت محفوظ رکھتا ہے -

(ملفوظات جلد پنجم ص 282)

سوئمنگ پول کے اوقات میں اضافہ

تیرنا ایک صحت مند کھیل کا نام ہے - اس کی اہمیت اور افادیت سے کسی کو انکار نہیں ہے - آنحضرت ﷺ قیام مدینہ کے زمانہ میں ایک دفعہ بنو عدی کی منازل سے گزرے تو آپ نے فرمایا کہ اسی مکان میں میری والدہ ٹھہری تھیں اور یہی وہ تالاب ہے جس میں میں نے تیرنا سیکھا تھا -

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں : کہ تیرنا صرف اس زمانہ کیلئے کھیل ہی نہیں بلکہ آئندہ زندگی میں اسے فائدہ دینے والی چیز ہے ...... گویا یہ تمام عمر میں اسے فائدہ پہنچانے والا ہنر ہے اور اس لئے ایسی کھیل کی بجائے جو صرف بچپن میں کھیل کے ہی کام آئے یہ ایک ایسی کھیل ہے جو ساری عمر اس کے کام آ سکتی ہے -

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سوئمنگ پول کے اوقات کار میں اضافہ کرتے ہوئے یکم جون 2002ء سے اس امر کا خاص اہتمام کیا ہے کہ روزانہ نماز مغرب کے بعد 8:35 سے 9:20 تک سوئمنگ پول پہ سوئمنگ کا انتظام ہو - سوئمنگ پول کے موجودہ اوقات درج ذیل ہیں بعد از نماز فجر 6:00 بجے تا 6:45 بجے اور بعد از نماز عصر 6:15 تا 8:00 بجے تمام انصار - خدام اور اطفال سے بھرپور شمولیت کی درخواست ہے - مزید معلومات سوئمنگ پول سے روزانہ بعد از نماز عصر حاصل کی جا سکتی ہیں - فون نمبر 213955 ہے - تمام اہالیان ربوہ سے استدعا ہے کہ زیادہ سے زیادہ اپنے بچوں کو تیراکی کے ہنر سے آشنا کروائیں -

(انچارج سوئمنگ پول ربوہ)

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 8 جون بروز ہفتہ شام 00-6 بجے تا 00-9 بجے شام اور 9 جون بروز اتوار صبح 00-8 بجے تا 00-2 بجے دوپہر مریضوں کا معائنہ کریں گے - ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ اور E.C.G وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کرلیں - بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا -

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

رپورٹ: اطہر نوید - سیکرٹری اشاعت کینیڈا

اشاعت حق کے لئے جماعت کینیڈا کی مساعی

جماعت احمدیہ کینیڈا کو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ احمدیت کے پر امن پیغام کی اشاعت کے سلسلہ میں لٹریچر کی تقسیم اور بک سٹالز وغیرہ کے ذریعہ جن مساعی کی توفیق ملی ہے ان کی مختصر رپورٹ دعا کی درخواست کے ساتھ ہدیۂ قارئین ہے۔

جماعت کینیڈا نے مختلف اہم موضوعات پر انگریزی و فرنچ زبانوں میں دیدہ زیب بروشرز تیار کئے ہیں ان کی تقسیم کا سلسلہ جاری ہے۔ زیادہ تر بروشرز Door to Door جا کر تقسیم کئے گئے ہیں جبکہ کچھ بک فیئرز کے موقع پر تقسیم کئے گئے ہیں۔ اس وقت تک کم و بیش دو لاکھ بروشرز تقسیم کئے جا چکے ہیں۔

اکتوبر 2001ء میں ٹورانٹو میں فرنچ بک فیئر کے نام سے چار دن تک جاری رہنے والے بک فیئر میں جماعت نے اپنا بک سٹال لگایا چار دن میں اندازاً دو ہزار سے تین ہزار افراد ہمارے سٹال پر آئے۔ 200 سے زائد کتب فروخت ہوئیں۔ 500 فولڈرز مفت تقسیم کئے گئے۔

نومبر 2001ء میں مانٹریال (کیوبک) میں سالانہ بک فیئر میں حسب سابق جماعت نے اپنا سٹال لگایا جس میں پانچ ہزار سے زائد بروشرز تقسیم کئے گئے۔ ہر دو مواقع پر قرآن کریم انگریزی اور فرنچ ترجمہ میں لوگوں نے خاص طور پر دلچسپی کا اظہار کیا اور کثرت سے لوگوں نے قرآن کریم خریدا۔

11 ستمبر 2001ء کے واقعہ کے بعد کینیڈا میں اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ دین کا جو تصور میڈیا میں پیش کیا جا رہا ہے اس سے پیدا ہونے والے منفی اثرات کا سدباب ہونا چاہئے۔ نیز لوگوں تک قرآن کریم اور دوسری دینی کتب پہنچانی چاہئیں۔ ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شعبہ اشاعت کی طرف سے مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے۔

ٹورانٹو اور اس کے گردونواح میں سب سے زیادہ سنا جانے والا ریڈیو اسٹیشن (680 News کہلاتا ہے) اس پر جماعت نے سات دن کے لئے 30 سیکنڈ دورانیہ کا ہر روز تقریباً 9 بار نشر ہونے والا پیغام دیا۔ "اللہ اکبر" کی گونج کے ساتھ اناؤنسر کی آواز میں جب یہ پیغام نشر ہونا شروع ہوا تو کثرت سے لوگوں نے دلچسپی کا اظہار کیا۔ پہلے دن ہی ایک نیشنل اخبار کے رپورٹر نے مزید معلومات کے لئے فون کیا۔ اس کے علاوہ تین ٹی وی سٹیشنوں کے رپورٹرز نے ہم سے رابطہ کیا۔ نیز یہاں کے ایک مقامی اردو اخبار نے اس پر اداریہ لکھا۔ چنانچہ "کینیڈا نامہ" 16 نومبر 2001ء میں طاہر اسلم صاحب نے لکھا:۔

"680 نیوز ریڈیو پر جماعت احمدیہ کا دین کے حوالے سے ایک اہم پیغام۔

گزشتہ جمعرات کی صبح میں اخبار کی شیٹس پرنٹنگ پریس چھوڑ کر واپس آ رہا تھا اور معمول کے مطابق ٹورانٹو میں سب سے زیادہ سنا جانے والا ریڈیو اسٹیشن 680 نیوز ریڈیو سن رہا تھا کہ خبریں سنتے سنتے Wheather & Traffic کی خوبصورت بیگنچر ٹیون' کے بعد موسیقی جیسی خوبصورت لحن میں نداء نماز کی آواز سنائی دیتی' فوراً "اوورلیپ" کرتی ہوئی انگریزی سنائی دی۔

A Religion of peace, Tolerance & Kindness Learn the real Message of (Ahmadiyyat) by reading the Holy Qur`an & Other Books on (Ahmadiyyat)

اس پیغام کے بعد کہیں ایک آدھ دفعہ پیغام دینے والے ادارے' احمدیہ کمیونٹی کا نام بھی لیا گیا۔ اس پیغام کو سن کر قطعی یہ تاثر نہیں ملتا کہ یہ پیغام احمدیہ کمیونٹی نے اپنی مشہوری یا اشاعت کے لئے دیا ہے بلکہ یہ احساس ہوتا ہے کہ کینیڈین معاشرے کو اہل دین کی طرف سے امن اور محبت کا پیغام دیا گیا ہے ظاہر ہے کہ یہ پیغام ایک اشتہار کی صورت میں ہے اور ایسا موثر اور بے لوث اشتہار کم ہی دیکھنے سننے کو ملتا ہے۔

اس پیغام میں اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ لوگ دین کے اصل پیغام کو دیکھیں اور سنیں جو کہ امن' رواداری اور محبت کا پیغام ہے نیز قرآن کریم کو پڑھیں اور قرآن کا نسخہ حاصل کونے کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

ریڈیو کے علاوہ یہاں کے دو اخبارات میں بھی اشتہار دیا گیا۔ Toronto Star میں مسلسل تین ہفتے تک روزانہ 29 اکتوبر سے 18 نومبر تک ہمارا اشتہار آتا رہا۔ اس اخبار کی اشاعت ہفتہ کے روز ایک ملین سے زیادہ اور دوسرے دنوں میں اس سے کچھ کم ہے یعنی مسلسل اکیس روز تک ایک ملین سے زائد لوگوں تک دین کا نہ صرف پیغام پہنچتا رہا بلکہ کتب کے حصول کے لئے ان کو دعوت عام بھی ملتی رہی۔ Globe & Mail بھی نیشنل اخبار ہے اس کے بک سیکشن میں ہر ہفتہ کے روز ہمارا اشتہار کئی ہفتوں تک جاری رہا۔

اخبار اور ریڈیو کی وساطت سے اکتوبر اور نومبر کے مہینوں میں تیس ہزار سے زائد لوگوں نے ہماری Web Site کو Visit کیا جبکہ تقریباً تین سو افراد نے بذریعہ فون اور ڈاک ہم سے رابطہ کیا۔ ان ذرائع سے ہم نے ابھی تک تقریباً اسّی آرڈرز لئے ہیں جن میں تقریباً 300 سے زائد کتب کے آرڈرز شامل ہیں۔

Web Site کے بارے میں یہ وضاحت کرنا ضروری ہے کہ یہ Web Site صرف اور صرف کتب کے آرڈرز کرنے کے لئے کینیڈا کے لوگوں کے لئے بنائی گئی ہے اس کے علاوہ اس پر کوئی انفارمیشن نہیں ہے۔ اس مقصد کے لئے ہم نے www.alislam.org کا Link دیا ہے۔ اگرچہ alislam.org پر بک سٹور بھی ہے مگر کینیڈا اور امریکہ کے ڈالر میں ایکسچینج ریٹ کے فرق کی وجہ سے کینیڈین لوگ مقامی کرنسی میں کتب خریدنے کو ترجیح دیتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہمارا ایک سٹور سارا ہفتہ کھلا رہتا ہے اور جمعہ کے روز بیت الذکر میں بھی بک سٹال لگایا جاتا ہے۔ ہمارے اشتہارات (ریڈیو' اخبارات) کے نتیجہ میں بالعموم بہت مثبت ردّعمل رہا ہے۔ سارے کینیڈا سے ہمیں آرڈرز موصول ہو رہے ہیں جن میں وینکوور کے مضافات میں ایک چھوٹا سا بک سٹور بھی شامل ہے۔

ٹورانٹو میں فرنچ زبان کے ایک بک سٹور نے اس بات کی حامی بھری ہے کہ ہم جس قدر چاہیں وہاں اپنی کتب Display کر سکتے ہیں۔

ان سارے کاموں میں خداتعالیٰ کے فضل سے خاص نصرت الٰہی شامل ہے جس کا خاکسار نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہماری عاجزانہ کوششوں کو قبول فرماتا چلا جائے اور ان کے نیک ثمرات عطا فرمائے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 3 مئی 2002ء)

تقریب تقسیم انعامات

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

مورخہ 14 مئی 2002ء بروز منگل پونے نو بجے شام ایوان محمود ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی اس سال کی دوسری سہ ماہی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ سرگودھا سے خصوصی طور پر حضرت مرزا عبدالحق صاحب بطور مہمان خصوصی اس تقریب کے لئے تشریف لائے تھے۔ تلاوت' عہد اور نظم کے بعد مکرم خواجہ ایاز احمد صاحب نائب مہتمم مقامی نے اس سہ ماہی میں انجام پانے والے مختلف شعبہ جات کے چیدہ چیدہ امور پر مشتمل رپورٹ پیش کی۔ جس میں انہوں نے بتایا کہ اس سہ ماہی کے دوران ہر ماہ ایک سیمینار اصلاح وارشاد' علمی اور ورزشی مقابلہ' سیمینار بزم حسن بیان اور ایک مثالی وقار عمل کروایا جاتا رہا۔ ماہ اپریل میں باقاعدہ پروگرام کے تحت عاملہ مقامی نے ربوہ کے خدام سے رابطہ مہم میں حصہ لیا اور چھ ہزار خدام میں سے چار ہزار سے فرداً فرداً رابطہ کیا۔ فروری میں ربوہ کے 55 حلقہ جات میں جلسہ یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ سہ روزہ تربیتی اجلاسات کا سلسلہ جاری ہے۔ 102 میڈیکل کیمپس لگائے گئے اور 240 خدام نے عطیہ خون دیا۔ شعبہ تعلیم کے تحت 8 مقابلے آل ربوہ اور بلاکس کی سطح پر جبکہ حلقہ جات میں 77 مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ 712 وقار عمل ہوئے جن میں 16 ہزار سے زائد خدام نے کام کیا۔ شعبہ صنعت وتجارت کے تحت غلام قادر کمپیوٹر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں اب تک 18 بیجز اپنی ٹریننگ مکمل کر چکے ہیں۔ شعبہ اطفال کے تحت مختلف شعبہ جات میں بھرپور کام ہوا۔ شعبہ اصلاح وارشاد کے تحت ہر ماہ ایک سیمینار اصلاح وارشاد منعقد کیا گیا۔ 18 حلقہ جات میں مجالس سوال وجواب منعقد ہوئیں۔ 715 مستحق طلباء و طالبات کو ایک لاکھ روپے مالیت کی کتب دی گئیں۔ اس رپورٹ کے بعد مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی نے محترم مہمان خصوصی کا تعارف پیش کیا اور ربوہ کے خدام کو بتایا کہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا گزشتہ 80 سال سے ممتاز جماعتی خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی عمر 102 سال ہونے کے باوجود آپ اپنے روزانہ کے کام خود کرتے ہیں اور پانچ وقت نماز کی امامت کراتے ہیں۔ آپ کی علمی خدمات کی فہرست بھی بہت طویل ہے۔ آپ کی 10 تصنیفات جماعتی لٹریچر میں اہم اضافہ ہیں۔

محترم مہمان خصوصی نے اس سہ ماہی کے دوران مختلف حلقہ جات کے مابین ہونے والے مقابلوں میں اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ شعبہ اطفال میں نصر بلاک اول قرار پایا اور مکرم موسیٰ احمد صاحب بلاک لیڈر نے انعام حاصل کیا اسی طرح شعبہ اطفال میں اول آنے والا محلّہ عقب ہسپتال تھا جس کے منتظم مکرم ھبۃ الرحمٰن صاحب نے انعام وصول کیا۔ خدام الاحمدیہ میں اس سہ ماہی میں اول آنے والا طاہر بلاک تھا۔ جس کے بلاک لیڈر مکرم نیر آصف جاوید صاحب ہیں۔ اور حلقہ جات میں سے اول دارالصدر شمالی الف رہا۔ جس کے زعیم مکرم مبارک احمد چوہدری صاحب ہیں۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے خدام سے خطاب کرتے ہوئے بعض پرحکمت نصائح فرمائیں۔ آپ نے فرمایا نوجوانی کا زمانہ صحت اور چستی کا زمانہ ہوتا ہے۔ انسان جو ارادہ کرے اسے پورا کرنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس عمر میں دین کی خدمت' نمازوں میں باقاعدگی اور تضرع اختیار کرنے کا جو موقع ملتا ہے وہ بعد میں نہیں مل سکتا' اس لئے خدام کو چاہئے کہ خوب محنت کریں' دینی و دنیوی علوم حاصل کریں' قرآن کو سمجھیں' قرآن کریم پر جتنی محنت کریں گے وہ ضائع نہیں جائے گی' قرآن ہی کی بدولت سب کچھ حاصل ہوتا ہے۔ الغرض یہی عمر ہر چیز کے سیکھنے کی ہے' آپ اس عمر کو بہت سنبھال کر رکھیں اور خوب محنت کریں۔ آخر پر مہمان خصوصی نے دعا کرائی اور تقریب کا اختتام ہوا۔ جس کے بعد مہمانان کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

روشنی

حضرت مولانا برھان الدین صاحب جہلمی نماز تہجد ادا کرتے تو گریہ وزاری اور آہ وبکاہ کے ساتھ اپنے خالق حقیقی کے حضور گڑگڑاتے اور جب مولوی صاحب سجدہ سے قیام فرماتے تو بجلی کے شعلہ کی طرح ایسی روشنی نمودار ہوتی کہ آنکھیں خیرہ ہو جاتیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مکرم عبدالحمید صاحب

عرب کی سب سے بڑی مرثیہ گو شاعرہ

حضرت خنساء رضی اللہ تعالیٰ عنہا

جنگ قادسیہ میں آپ کے چاروں بیٹے شہید ہو گئے

حضرت خنساءؓ (الخنسا) کا شمار عظیم المرتبت صحابیات میں ہوتا ہے ان کا تعلق نجد کے قبیلہ بنوسلیم سے تھا جو بنو قیس عیلان کی ایک شاخ تھا- یہ قبیلہ اپنی شرافت نفس جود وسخا اور شجاعت و ہمت کی بناء پر قبائل عرب میں امتیازی حیثیت کا حامل تھا یہاں تک کہ ایک موقع پر خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قبیلہ کی تعریف ان الفاظ میں فرمائی:

بلاشبہ ہر قوم کی ایک پناہ گاہ ہوتی ہے اور عرب کی پناہ گاہ قیس عیلان ہے-''

حضرت خنساءؓ کا اصل نام تماضر تھا- تماضر چونکہ بہت چست ہوشیار اور خوبرو تھیں اس لئے ''خنساءؓ'' کے لقب سے مشہور ہوئیں جس کے معنی ''ہرنی'' کے ہیں- وہ ہجرت نبوی سے تقریباً پچاس برس پہلے پیدا ہوئیں ان کا والد عمرو بنوسلیم کا رئیس تھا اور اپنی وجاہت اور ثروت کی بناء پر بڑے اثر ورسوخ کا مالک تھا اس نے اپنی اولاد (خنساءؓ اور ان کے بھائیوں معاویہ وصخر) کی پرورش بڑے ناز ونعم سے کی' یہاں تک کہ وہ بڑے ہو کر اعلیٰ خصائل کے مالک ہوئے- اللہ تعالیٰ نے خنساء کی فطرت میں ہی شعر وسخن کا ذوق ودیعت کیا تھا- چنانچہ وہ کم سنی میں کبھی کبھی دو چار شعر موزوں کر لیا کرتی تھیں- رفتہ رفتہ شعور کی پختگی کے ساتھ ان کی شعری صلاحیتیں بھی ترقی کرتی گئیں یہاں تک کہ آگے چل کر وہ ایک شہرہ آفاق مرثیہ گو شاعرہ کے مرتبہ پر فائز ہوئیں- حضرت خنساءؓ کے سن بلوغت کو پہنچنے سے پہلے ہی ان کے شفیق باپ کا انتقال ہو گیا- خنساءؓ کے لئے یہ ایک جانکاہ صدمہ تھا لیکن ان کے دونوں بھائیوں معاویہ اور صخر نے ایسی محبت اور دلسوزی کے ساتھ ان کی سرپرستی کی کہ وہ باپ کا غم بھول گئیں اب ان کی محبت اور عقیدت کا مرجع دونوں بھائی تھے وہ ان سے ٹوٹ کر محبت کرتی تھیں اور ان کو دیکھ دیکھ کر جیتی تھیں اسی زمانے میں بنو ہوازن کے مشہور شہسوار' شاعر اور رئیس درید بن الصمہ نے خنساءؓ کو ان کے بھائی معاویہ کے ذریعے شادی کا پیغام دیا- خنساءؓ نے بعض وجوہ کی بناء پر یہ پیغام قبول کرنے سے انکار کر دیا-

اس کے بعد اپنے قبیلے کے ایک نوجوان عبدالعزی سے شادی کی اس سے حضرت خنساءؓ کا ایک بیٹا ابوشجرہ پیدا ہوا- عبدالعزی نے جلد ہی وفات پائی- اس کے بعد خنساءؓ نے بنوسلیم ہی کے ایک دوسرے شخص مرداس بن ابی عامر سے نکاح کر لیا اس سے ان کے تین بیٹے پیدا ہوئے- اور ان کے بعد ایک بیٹی پیدا ہوئی- مرداس ایک بہادر اور حوصلہ مند آدمی تھا اس نے اپنے کچھ ساتھیوں کی مدد سے ایک چشمے سے متصل دلدلی زمین کو قابل کاشت بنانے کی کوشش کی وہاں کی مرطوب آب و ہوا نے اس کی صحت پر برا اثر ڈالا اور وہ بخار میں مبتلا ہو کر انتقال کر گیا- اس کے بعد خنساءؓ نے اپنی ساری زندگی بیوگی کی حالت میں کاٹ دی ان کے بھائیوں معاویہ اور صخر نے بیوہ بہن کی دلجوئی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی اور دلجمعی کے ساتھ اپنے بچوں کی پرورش اور تربیت میں مصروف رہیں- اس زمانے میں اپنا ذوق شعر وسخن بھی پورا کرتی رہتی تھیں لیکن ان کا دائرہ شہرت محدود ہی رہا- جس واقعے نے ان کی زندگی کا رخ بدل دیا اور ان کے اشعار میں غضب کی تاثیر پیدا کر دی وہ ان کے دونوں بھائیوں کا یکے بعد دیگرے انتقال تھا- معاویہ کے قتل کے بعد بنو اسد کے ایک شخص قفعس نے صخر کو شدید زخمی کر دیا اور وہ کئی ماہ تک اپنے خیمے میں نیم پڑا رہا- حضرت خنساءؓ نے بڑی تندہی سے اپنے محبوب بھائی کی تیمارداری کی لیکن وہ جانبر نہ ہو سکا صخر بڑا شجاع' عاقل اور خوبصورت نوجوان تھا حضرت خنساءؓ کو اس کی موت پر شدید صدمہ پہنچا ان کے دل ودماغ میں ایک آگ سی بھڑک اٹھی جس نے نہایت دردناک اور فصیح وبلیغ مرثیوں کی شکل اختیار کر لی انہوں نے صخر کے فراق میں ایسے دلسوز اور جانگداز مرثیے کہے کہ جو سنتا اشکبار ہوئے بغیر نہ رہ سکتا- ان مرثیوں نے انہیں سارے عرب میں مشہور کر دیا اور نہ صرف عام لوگ بلکہ ان کے ہم عصر عرب شعراء بھی ان کی قادر الکلامی اور استادی کا لوہا مان گئے-

زمانہ جاہلیت میں عرب ربیع الاول سے ذیقعد تک مختلف مقامات پر بھی دھوم دھام سے میلے لگایا کرتے تھے بازار عکاظ کا میلہ ان میں سب سے زیادہ مشہور ہے اس میلے میں عرب قبائل کے تمام رؤسا اور ہر قسم کے ارباب ہنر وکمال شامل ہوتے قبائل کے نئے سردار چنے جاتے اور باہمی تنازعات کے فیصلے کئے جاتے- غرض یہ میلہ نہایت اہم اور مرکزی حیثیت کا حامل تھا عرب کے کونے کونے سے ہر چھوٹا بڑا شاعر اس میں شریک ہوتا اور لوگوں کو اپنا کلام سناتا- حضرت خنساءؓ بھی بازار عکاظ کے اس اجتماع میں ہر سال شریک ہوتیں جب ان کی آمد آمد ہوتی تو لوگ اس طرف ٹوٹ پڑتے اور ان کے اونٹ کے گرد گھیرا ڈال کر مرثیے سنانے کے لئے اصرار کرتے جب وہ اپنے کسی مرثیہ کے چند اشعار پڑھتیں تو سامعین فرط رنج والم سے دھاڑیں مار مار کر روتے اور یہ سامعین کون ہوتے تھے؟ نہایت سنگدل اور خوفناک بدوی جنگجو جن کے لئے قتل وغارت محض ایک کھیل تھا خنساءؓ کے اشعار سن کر دل پگھل جاتے اور سیل اشک ان کی آنکھوں سے رواں ہو جاتا یہ سیل ان میں جذبہ انسانیت بیدار کرنے کا باعث بنتا-

حضرت خنساءؓ کو اپنی زبان کے صرف ونحو پر کمال درجہ کا عبور تھا وہ اگرچہ تمام اصناف سخن میں ید طولیٰ اور مہارت تامہ رکھتی تھیں لیکن مرثیہ گوئی میں وہ اپنا جواب نہیں رکھتی تھیں بازار عکاظ میں ان کے خیمہ کے دروازے پر ایک جھنڈا نصب ہوتا تھا جس پر یہ الفاظ ہوتے تھے الخنسا............ ارثی العرب (یعنی عرب کی سب سے بڑی مرثیہ گو خنساء)

بازار عکاظ میں عرب کا عظیم ترین شاعر نابغہ ذبیانی بھی آیا کرتا تھا- اس کے لئے سرخ رنگ کا خیمہ نصب کیا جاتا تھا جو سارے میلے میں منفرد ہوتا تھا اس لئے کہ وہ اپنے دور کے شاعروں میں مسلم الثبوت استاد مانا جاتا تھا اور بڑے بڑے نامی شعرا اسے اشعار سنانے میں فخر محسوس کرتے تھے جب خنساءؓ پہلی مرتبہ بازار عکاظ میں آئیں اور اپنے اشعار نابغہ کو سنائے تو وہ بے اختیار پکار اٹھا کہ واقعی تو عورتوں میں بڑی شاعرہ ہے اگر میں اس سے پہلے ابوبصیر (اعشیٰ) کے اشعار نہ سن لیتا تو تجھ کو اس زمانے کے تمام شعراء پر فضیلت دیتا اور کہہ دیتا کہ تو جن وانس میں سب سے افضل ترین شاعرہ ہے-

حضرت خنساءؓ کا آغاز پیری تھا کہ فاران کی چوٹیوں سے آفتاب رسالت صلی اللہ علیہ وسلم طلوع ہوا اور عرب کا گوشہ گوشہ اس کے نور سے جگمگانے لگا- حضرت خنساءؓ کے کانوں میں بھی اس پیغام کی بھنک پڑی- اللہ تعالیٰ نے انہیں فطرت سعید سے نوازا تھا- یہ پیغام سنتے ہی دل ودماغ کی دنیا بدل گئی............ اپنے قبیلے کے چند آدمیوں کو ساتھ لیا منزلوں پر منزلیں طے کرتیں مدینہ منورہ پہنچیں اور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر اسلام کی دولت لازوال سے مالا مال ہو گئیں- علامہ ابن اثیرؒ اور حافظ ابن حجر عسقلانی نے لکھا ہے کہ اس موقع پر سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم بڑی دیر تک ان کا فصیح وبلیغ کلام سنتے رہے وہ سناتی جاتیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جاتے تھے شاباش اے خنساءؓ-

قبول اسلام کے بعد وہ اپنے قبیلہ میں واپس تشریف لے گئیں اور لوگوں کو پیغام رسالت پہنچا کر اسلام قبول کرنے کی ترغیب دی زبان میں بڑی تاثیر تھی چنانچہ بے شمار لوگوں نے ان کی تبلیغ سے متاثر ہو کر اسلام قبول کر لیا اس کے بعد وقتاً فوقتاً مدینہ منورہ آتیں اور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر فیضان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم سے مقدور بھر بہرہ یاب ہوتیں-

حضرت خنساءؓ کی زندگی کا سب سے تابناک واقعہ وہ ہے جس میں وہ اپنے چاروں بیٹوں کو ساتھ لے کر جنگ قادسیہ میں شریک ہوئیں یہ چاروں بچے ان کا عصائے پیری تھے- جب ان چاروں کی شہادت کی خبر سنی تو جزع فزع کی بجائے ان کی زبان سے جو الفاظ نکلے وہ یہ تھے ترجمہ- اس اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے ان کے راہ خدا میں شہید ہونے کا شرف بخشا- یہ الفاظ ان کے ایمان پر اور صبر ورضا پر دال ہیں-

حضرت خنساءؓ کے یہ بچے جنگ قادسیہ سے پہلے کئی دوسری لڑائیوں میں بھی داد شجاعت دے چکے تھے اور حکومت کی طرف سے ہر ایک کے نام دو سو درہم سالانہ وظیفہ مقرر تھا- ان کی شہادت کے بعد حضرت عمرؓ نے یہ وظیفہ حضرت خنساءؓ کے نام منتقل کر دیا- اسلام کی اس جلیل القدر خاتون نے ایک روایت کے مطابق جنگ قادسیہ کے سات آٹھ سال کے بعد 24ھ میں وفات پائی اور ایک دوسری روایت کے مطابق انہوں نے امیر معاویہؓ کے عہد حکومت میں کسی بادیہ میں سفر آخرت اختیار کیا-

خدام قرآن کریم کی آیات پر غور کریں

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:-

''میں بھی طلباء سے یہی کہتا ہوں کہ وہ خود غور کرنے کی عادت ڈالیں اور جو باتیں میں نے بیان کی ہیں ان کے متعلق سوچیں پھر دوسرے لوگوں میں بھی انہیں پھیلانے کی کوشش کریں- یاد رکھیں صرف کتابیں پڑھنا ہی کافی نہیں بلکہ ان میں جو کمی تمہیں نظر آتی ہے اسے دور کرنا بھی تمہارا فرض ہے مثلاً تفسیر کبیر کو ہی لے لو اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے قرآن کریم کا بہت کچھ علم دیا ہے لیکن کئی باتیں ایسی بھی ہونگی جن کا ذکر میری تفسیر میں نہیں آیا- اس لئے اگر تمہیں کوئی بات تفسیر میں نظر نہ آئے تو تم خود اس بارہ میں غور کرو اور سمجھ لو کہ شاید اس کا ذکر کرنا مجھے یاد نہ رہا ہو اور اس وجہ سے میں نے نہ لکھی ہو یا ممکن ہے وہ میرے ذہن میں ہی نہ آئی ہو- اور اس وجہ سے وہ رہ گئی ہو- بہر حال اگر تمہیں اس میں کوئی کمی دکھائی دے تو تمہارا فرض ہے کہ تم خود قرآن کریم کی آیات پر غور کرو اور ان اعتراضات کو دور کرو- جو ان پر وارد ہونے والے ہیں- پھر تم اس بات کے متعلق بھی غور کرو کہ انگلینڈ اور امریکہ کو کیوں لائق آدمی مل جاتے ہیں ہمیں کیوں نہیں ملتے- تم میں سے بعض سمجھتے ہونگے کہ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ انہیں تنخواہیں زیادہ ملتی ہیں- حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ وہاں گورنمنٹ کی تنخواہوں اور فرموں کی تنخواہوں میں بہت زیادہ فرق ہے- لیکن پھر بھی گورنمنٹ کو اچھے کارکن مل جاتے ہیں''-

(مشعل راہ جلد اول صفحہ 750)

لو سے بچنے کا نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے تجربات کی روشنی میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں

میں نے لو لگنے سے بچنے کے لئے ایک نسخہ بنایا ہوا ہے۔ گلونائن، نیٹرم میور اور آرسنک ملا کر 30 طاقت میں گھر سے نکلنے سے پہلے ایک خوراک استعمال کر لی جائے تو اللہ کے فضل سے سارا دن سر درد نہیں ہو گا۔ ورنہ اگر سر درد ایک دفعہ شروع ہو جائے تو پھر علاج مشکل ہو جاتا ہے اور بسا اوقات درد آکر ٹھہر جاتا ہے اور آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑتا۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 430)

ان ادویات کی افادیت موسم گرما کے حوالے سے درج کی جاتی ہے۔

گلو نائن

سر کو فالتو گرمی پہنچنے سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں گلونائن بہت مفید ہے انگیٹھی کے پاس بیٹھنے سے، بجلی یا گیس کی روشنی کے نیچے کام کرنے سے یا دھوپ میں گھومنے پھرنے سے لو لگ جائے سن سٹروک ہو جائے تو گلونائن مفید ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"گلونائن ٹرائی نائٹروگلسرین (Trinitroglycerin) ہے جس میں ہائیڈروجن اور آکسیجن کا عنصر بھی موجود ہوتا ہے یہ بہت زور سے پھٹنے والا آتش گیر مادہ ہے" حضرت صاحب گلونائن کے متعلق مزید فرماتے ہیں۔

"گلونائن انسانی مزاج پر بھی اثر انداز ہوتی ہے دھوپ سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے جیسے نائٹروگلسرین گرمی کو برداشت نہیں کرتی اسی طرح مریض بھی گرمی کو برداشت نہیں کر سکتا اس کے نتیجے میں سر درد سے پھٹنے لگتا ہے جگہ جگہ چوٹیں پڑتی ہیں اور دھماکے ہوتے ہیں جیسے کوئی سر کو ہتھوڑوں سے کوٹ رہا ہو گلونائن لو لگنے سے بچنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 430-429)

گلونائن میں سر اور دماغی علامات اکثر ملتی ہیں۔ سر پر پٹی بندھی ہونے کا احساس ہوتا ہے ٹوپی اور بند کالر ناقابل برداشت ہوتے ہیں (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 183) یہ اس وجہ سے کہ سر گرمی برداشت نہیں ہوتی اس کے سر درد کی پہچان حضرت صاحب یہ بیان کرتے ہیں "گرمیوں کے موسم میں سر درد سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتا گھٹتا ہے ہلکے سے جھٹکے سے بھی درد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔" (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 434)

سر کی طرف اجتماع خون تکلیف میں اضافہ کر دیتا ہے گلونائن کی ایک اہم دماغی اور ذہنی علامت حضرت صاحب نے یہ بیان کی ہے کہ "گلونائن کا مریض بعض اوقات دیکھے بھالے راستوں کو بھول جاتا ہے اسے پتہ نہیں چلتا کہ وہ کہاں ہے اور کدھر جانا چاہتا ہے رستے اجنبی ہو جاتے ہیں۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 433)

گلونائن لو لگنے سے ہونے والی متلی اور قے میں بھی مفید ہے دل کی دھڑکن زیادہ ہو جائے تپش اور جلن کا احساس ہو تو گلونائن کا استعمال مفید ہے گرمیوں میں ہونے والے گردن توڑ بخار اور ورم الدماغ کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

"بچوں کے گردن توڑ بخار میں جو خصوصاً گرمیوں میں ہو گلونائن مفید ہے اس میں گردن پیچھے کو مڑ جاتی ہے چہرہ پر شدت کی گرمی اور چمک ہوتی ہے آنکھیں کھنچ کر اوپر کو چڑھ جاتی ہیں سر اور اوپر کا دھڑ سخت گرم اور نچلا دھڑ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ بہت پسینہ آتا ہے مختلف قسم کے جراثیم کی وجہ سے ورم الدماغ (Meningitis) ہو جاتا ہے۔ اگر ملیریا کے جراثیم ریڑھ کی ہڈی میں چلے جائیں تو اس سے بھی ورم الدماغ ہو جاتا ہے اگر اس بیماری کا تعلق موسم گرما سے ہو تو اس میں گلونائن مفید دوا ہے۔

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 432)

نیٹرم میور

نیٹرم میور بھی موسم گرما میں یاد رکھنے والی ایک اہم دوا ہے اس کی علامات دھوپ میں اور گرمی سے بڑھ جاتی ہیں نیٹرم میور بہت وسیع الاثر دوا ہے حالانکہ یہ روزمرہ کھانے والے نمک کی ہومیو پوٹینسی ہے اس کی وسعت پذیری کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

"نیٹرم میور بہت گہری اور دیرپا اثرات کی حامل دوا ہے انسانی بدن کا کوئی بھی ایسا جزو نہیں جس پر یہ اثر انداز نہ ہو"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 584)

نیٹرم میور کے مریض میں سخت تھکاوٹ اور نقاہت کے آثار پائے جاتے ہیں یہ نقاہت خواہ جسمانی ہو یا اعصابی نیٹرم میور کے مریضوں میں ضرور دکھائی دے گی۔ (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 585) یہ تھکاوٹ اور نقاہت گرمی کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ گرمی سے ہی نیٹرم میور کا مریض تکلیف محسوس کرتا ہے۔

مچھر کی وجہ سے ملیریا پھیلتا ہے حضرت صاحب ملیریا میں اس دوا کی افادیت ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں کہ "نیٹرم میور ملیریا کی بہت اچھی دوا ہے ہر قسم کا ملیریا اس میں شامل ہے جو روز آئے یا لمبے وقفوں سے آنے والا ہو" (ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 591) تاہم اسے چڑھتے بخاروں میں نہیں دینا چاہئے۔

نیٹرم میور پیاس میں مفید ہے نیٹرم میور میں پیاس اتنی شدید لگتی ہے گویا بھڑکی لگی ہوتی ہے (ہومیو پیتھی کلاس 94، الفضل 29 ستمبر 1996ء)

نیٹرم میور زکام میں بھی مفید ہے ڈاکٹر کینٹ کے مطابق زکام جو موسم گرما میں ہو اور جس کے ساتھ چھینکیں پائی جائیں ایسے زکام کو توڑنے کے لئے یہ دوا مجرب ہے ویسے بھی یہ دوا زکام کے بار بار لگنے کی عادت کو توڑتی ہے۔ نیٹرم میور کی تکالیف کے اوقات کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ "نیٹرم میور میں عام طور پر گرمی لگنے کی وجہ سے اور ملیریا بخار کے دوران ہونے والی تکلیفیں نو بجے سے لے کر رات تک جاری رہتی ہیں۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 589)

آرسنک البم

آرسنک البم بے چینی، شدید نہ بجھنے والی بار بار پیاس اور بدبودار اخراجات کی مخصوص دوا ہے اس کی بیماریوں میں اضافہ سرد غذا کے استعمال سے یا مرطوب موسم میں ہو جاتا ہے آرسنک کی تکالیف گرمی سے آرام پاتی ہیں تاہم سر کی تکالیف گرمی کی بجائے سردی سے آرام پاتی ہیں۔

آرسنک کی بے چینی کے بارے میں حضرت صاحب تفصیل بیان فرماتے ہیں کہ "آرسنک کی بے چینی ذہنی ہوتی ہے اس میں ایکونائٹ کی طرح موت کا خوف بھی پایا جاتا ہے مگر ویسی شدت نہیں ہوتی بلکہ بے قراری، بے چینی اور وہم ہوتا ہے اور مریض سمجھتا ہے کہ اسے کچھ ہونے والا ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 121)

آرسنک میں بار بار پیاس کی وجہ آپ یہ بیان فرماتے ہیں "آرسنک کے مریض کی پیاس بھی بے چینی کا مظہر ہوتی ہے گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے لیکن پیاس بجھتی نہیں اصل میں یہ پیاس ہی نہیں محض بے چینی ہے۔" (ص 122)

گرمیوں میں سرد غذاؤں اور مشروبات کا عام استعمال ہوتا ہے اگر ان کے استعمال سے تکالیف بڑھ جائیں تو آرسنک اس میں مفید ہے چنانچہ ڈاکٹر کینٹ اور ڈاکٹر بورک دونوں نے آئس کریم کھانے یا برف کا پانی پینے سے پیدا ہونے والی معدہ کی تکالیف میں آرسنک کو مفید ٹھہرایا ہے ڈاکٹر بورک نے ایک اور بات بھی بیان کی ہے کہ پھل جن میں پانی کا حصہ زیادہ ہوتا ہے مثلاً تربوز، خربوزہ، سنگترہ اور آلو بخارہ ان کے کھانے سے جنم لینے والی تکالیف میں بھی آرسنک مجرب ہے۔

آرسنک لوٹ کر آنے والی بیماریوں میں بھی مفید ہے حضرت صاحب فرماتے ہیں "آرسنک کی بیماریوں میں تکرار پائی جاتی ہے۔ خاص معین مدت کے بعد مرض عود کر آتا ہے چار، سات یا چودہ دن کے بعد خاص وقفوں میں مرض دہرایا جاتا ہے لیکن ان کے علاوہ بعض ایسے امراض جو بار بار پلٹ آئیں مثلاً ملیریا وغیرہ ان میں بھی آرسنک بہت مفید ثابت ہوتی ہے ملیریا کی روک تھام کے لئے بھی آرسنک بہترین دوا ہے لیکن اسے اونچی طاقت مثلاً ایک ہزار یا ایک لاکھ طاقت میں بخار کی علامتیں ہونے سے پہلے ہی روک تھام کی خاطر دینا چاہئے بخار کے دوران نہیں دینی چاہئے ہاں اگر بخار کی علامتیں آرسنک کا مطالبہ کریں تو بخار کے حملوں کے درمیان جب پہلے بخار کا زور ٹوٹ چکا ہو یا ٹوٹ رہا ہو تو اس وقت آرسنک بے دھڑک دی جا سکتی ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 130، 129)

عود کر آنے والی بیماریوں کے ضمن میں حضرت صاحب ایک اور جگہ فرماتے ہیں "معین وقفہ سے بیماری کا لوٹ آنا بھی آرسنک کی ایک اہم خصوصیت ہے اگر کوئی درد شقیقہ میں مبتلا ہو تکلیف میں سردی سے آرام آئے سات یا چودہ دن کے معین وقفہ سے درد کا دورہ ہو تو غالب امکان ہے کہ وہ آرسنک کا مریض ہے۔"

(ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل ص 124)

ڈاکٹر بورک کے مطابق تو وہ تکالیف جو ہر سال مقررہ وقت پر لوٹ آئیں ان میں بھی آرسنک مفید ہے۔

لو لگنے سے بچنے کے لئے مندرجہ بالا تینوں ادویات کا استعمال بہت مفید رہتا ہے تاہم اس نسخہ کے علاوہ ایک اور دوا بھی یاد رکھنے کے قابل ہے جسے حضور نے گرمی اور لو لگنے کے رہ جانے والے بد اثرات میں مؤثر قرار دیا ہے یہ دوا نیٹرم کارب ہے حضرت صاحب اس دوا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ

"ایک چیز میں یہ دوا بہت مشہور ہے۔ وہ پاکستان کے ہر ہومیو پیتھ کو غالباً یاد ہو گا کہ ایک بیماری فوراً دماغ میں آتی ہے وہ ہے سن سٹروک Sun Stroke کے باقی رہنے والے دائمی اثرات اور وہ نزلہ جو ناک کے پیچھے گرتا ہے اور سن سٹروک یا ہیٹ سٹروک Heat Stroke کے بعد پیدا ہوتا ہے اور پھر ایک مستقل بیماری بن کر چمٹ جاتا ہے اس میں نیٹرم کارب اچھی ہے اور عموماً جو ہومیو پیتھ کو یاد ہوتا ہے ہیٹ سٹروک کے بد اثرات جو باقی رہنے والے ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے اور سر درد کے حملے بار بار، گرمی کی برداشت کی کمی وغیرہ وغیرہ۔ ان سب میں نیٹرم کارب اچھا اثر دکھاتی ہے۔"

(ہومیو پیتھی کلاس نمبر 90، الفضل 24 جون 1996ء)

لعل تاباں نمبر 46

مرتبہ: فخر الحق شمس

نبیؐ کی حفاظت

حضرت ابوقتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک سفر میں وہ آنحضرت ﷺ کے ہمراہ تھے۔ لوگ پیاس کی شدت کی وجہ سے حضورؐ سے آگے نکل گئے (تا کہ پانی والی جگہ پر جلد پہنچ جائیں) اور میں حضورؐ کی حفاظت کی غرض سے اس رات حضورؐ کے ساتھ ساتھ رہا۔ اس پر حضورؐ نے مجھے دعا دی اور فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے جس طرح تم نے اس کے نبی کی حفاظت کی ہے۔

(ابو داؤد کتاب الادب باب الرجل یقول للرجل حفظک اللہ)

رات کو بھی تحریری کام کرنے کی عادت

حضرت مسیح موعود کی عادت شریف میں یہ بات داخل تھی کہ رات کو بھی عموماً تحریر کا کام کیا کرتے تھے۔ اور یہ کام عموماً موم بتیوں کی روشنی میں کرتے تھے۔ ابتدائی زمانہ میں دیسی چراغ جلایا کرتے تھے پھر بعثت کے بعد عموماً موم بتی ہی سے کام لیا ہے۔ مٹی کے تیل کو آپ پسند نہ کرتے تھے۔ مگر ہریکین استعمال کی ہے۔

(سیرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی ص71)

نماز میں تسلسل

حضرت ملک غلام فرید صاحب حضرت مولانا شیر علی صاحب کے متعلق بیان فرماتے ہیں:۔

جمعہ کا دن تھا حضرت مولوی صاحب نے خطبہ پڑھا، نماز پڑھائی اور پھر جو اپنی سنتیں شروع کیں تو اتنی لمبی نماز پڑھی کہ ساری بیت الذکر نمازیوں سے خالی ہوگئی۔ میں اتفاق سے کسی کی خاطر بیٹھا تھا مگر مولوی صاحب مسلسل نماز میں مصروف رہے۔

(الفضل 29 مئی 98ء)

دل کا سخی

مکرم رفیق احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ جب 1973ء میں میں تنزانیہ کے شہر سونگیا پہنچا تو کسی کو وہاں میرے آنے کی اطلاع نہیں تھی لیکن بسوں کے اڈہ پر جونہی مکرم عبدالغنی فاروق صاحب کا نام لیا تو سب ہی بہت عزت سے پیش آئے۔ مکرم فاروق صاحب کی عمر 90 سال تھی۔ آپ گجرات کاٹھیاواڑ کے رہنے والے تھے اور کریانہ اور بیکری کی دوکان کرتے تھے۔ آپ نے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کے زمانہ میں قبول احمدیت کی توفیق پائی۔ مجھے تقریباً تین سال آپ ہی کے ہاں قیام کا موقع ملا اور آپ کی خوبیوں سے آگاہی ہوئی۔ آپ دل کے بہت سخی تھے۔ جب میرے پاس قرآن کریم سیکھنے والے افریقیوں کی تعداد بڑھنے لگی تو مکرم فاروق صاحب نے ایک علیحدہ کمرہ اس مقصد کیلئے تعمیر کروایا اور نماز کیلئے بھی ایک بڑا کمرہ تعمیر کروایا۔ غریب اور نادار اکثر آ کر آپ سے اپنی ضروریات کیلئے خوراک یا رقم لے کر جایا کرتے تھے۔ ایک غیر احمدیوں کی مسجد میں صفیں مہیا کرنا بھی آپ کا معمول تھا۔

مکرم فاروق صاحب نے اپنی اولاد اور نو احمدیوں میں بھی خدا کی راہ میں مالی قربانی کرنے کا مزہ پیدا کر دیا تھا۔ ایک دفعہ میری موجودگی میں ایک نو احمدی نے 500 شلنگ قرض کی درخواست کی۔ آپ نے پوچھا تمہارے پاس کتنی رقم ہے۔ اس کی بتائی ہوئی رقم میں آپ نے مزید کچھ ڈال کر 50 شلنگ کر دیئے اور کہا کہ کل سے سبزی کی پھیری لگایا کرو لیکن شام کو اپنی آمد پر چندہ ضرور نکالنا پھر یہ رقم ضرور بڑھے گی۔ چنانچہ اس نے اگلے ہی روز 70 پنس چندہ دیا اور چند روز میں ہی آہستہ آہستہ اس کے پاس کئی سو شلنگ جمع ہو چکے تھے۔ چنانچہ اس طرح آپ نے نہ صرف ایک نو احمدی کی مالی مدد کی توفیق پائی بلکہ اس کو چندہ کی برکات سے بھی روشناس کروا دیا۔

مکرم عبدالغنی فاروق صاحب نے اپنی اولاد کے دل میں یہ بات بٹھا دی تھی کہ جماعت کی خاطر قربانی کرنے میں کبھی تنگ دلی کا مظاہرہ نہیں کرنا۔ چنانچہ آپ کی وفات کے بعد جب بیت احمدیہ سونگیا کی تعمیر شروع ہوئی تو آپ کی اولاد نے دل کھول کر مالی اعانت کی اور قطعاً پرواہ نہیں کی کہ ان کے اپنے کاروبار کا راس المال کم ہو جائے گا۔ اسی اثناء میں رقم ختم ہوگئی۔ چونکہ بارشوں کا موسم تھا اور کام جلد ختم کرنے کی ضرورت تھی اس لئے جمعہ کے روز میں نے چندہ کی خصوصی تحریک کی۔ اسی رات مکرم فاروق صاحب کے نواسے مکرم عبدالعزیز صاحب اپنے گھر سے اور اپنی خالہ کے گھر سے سب بہنوں ماؤں کا زیور اکٹھا کر کے لے آئے کہ اس کو بیچ کر کام مکمل کر لیا جائے۔

(الفضل 29۔ اگست 97ء)

روح کی بیماریوں کا علاج

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

میرے پاس بیمار آتے ہیں۔ ان کی اور اپنی حالت پر حیران ہوا کرتا ہوں کہ جس جسم کے آرام کیلئے یہ اس قدر تکلیف برداشت کر کے اور اخراجات اور مصائب سفر کے زیر بار ہو کر میرے پاس آتے ہیں اسے یہ آج نہیں تو کل اور کل نہیں تو پرسوں ضرور چھوڑ دیں گے۔ لیکن پھر بھی ذرا سے دکھ سے آرام پانے کے لئے ترک وطن کرتے ہیں۔ عزیز و اقارب کو چھوڑتے ہیں۔ اور ان کی بڑی آرزو یہ ہوتی ہے کہ جس طرح ہو تپ جلدی ٹوٹ جاوے لیکن روح کی بیماری کی کسی کو فکر نہیں ہے۔ اس کے واسطے نہ کوئی تڑپ، نہ رنج والم، حالانکہ جانتے ہیں کہ مرنے کے بعد اعمال کے جوابدہ ہوں گے اور یہاں بھی برابر ہوتے رہتے ہیں۔ آتشک والے مریض کو اس کے اعمال کی جو پاداش ملتی ہے وہی اسے خوب جانتا ہے۔ اسی طرح بدنظری اور بدکاری کی عادتیں جو پڑتی ہیں پھر انسان ہزار جتن کرے ان کا دور ہونا بغیر خاص فضل الٰہی کے بہت مشکل ہوتا ہے اور اس کے بڑے بڑے دکھ دینے والے نتیجے اسے برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ جب یہ حال ہے اور جسم کی ادنیٰ ادنیٰ سی ایذا کی تم کو فکر ہے تو روح کا کیوں فکر نہیں کرتے۔ روح کی بیماریوں کے علاج کا ایک ہی نسخہ ہے جس کا نام قرآن شریف ہے۔

پس روح کی بیماری کا بھی علاج ہے کہ وقت کو ہاتھ سے نہ گنواوے اور اس نور اور شفا کتاب، قرآن شریف پر عملدرآمد کرے۔ اپنے حال اور قال اور حرکت اور سکون میں اسے دستور العمل بنا وے۔

(خطبات نور ص149)

شاگردوں سے محبت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں آپ کے ایک شاگرد محترم سراج الحق صاحب قریشی لکھتے ہیں:۔

''حضور کو اپنے شاگردوں سے انتہائی محبت تھی اور کالج کا ہر طالب علم اور ہر کھلاڑی حضور کی نہایت ہی عزت اور احترام کرتا تھا بہت سے ایسے غریب طلباء ہوتے تھے جن میں کالج کے واجبات ادا کرنے کی سکت نہیں ہوتی تھی مگر جب وہ حضور کے پاس جاتے تو حضور اکثر و بیشتر ان کے واجبات ہی معاف فرما دیتے۔ کالج میں داخلہ کے وقت ہر طالب علم سے انٹرویو لیتے اور اس وقت حصول علم کے لئے خاص طور پر نصیحت فرماتے۔'' (حیات ناصر جلد اول ص229)

کتنا میٹھا ہے یہ درد

حضرت شیخ محمد احمد مظہر صاحب فرماتے ہیں:۔

مارچ 1921ء میں غیر احمدی علماء نے قادیان میں جلسہ کرنا چاہا۔ جن کے بد ارادوں سے فساد کا اندیشہ تھا۔ جمعہ کا دن تھا۔ نماز کے بعد امیر صاحب یعنی حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے فرمایا کہ احمدیہ ہوسٹل (لاہور) کے تمام طلباء رات کو نو بجے کی گاڑی سے قادیان کیلئے روانہ ہو جائیں۔ یونیورسٹی کے امتحان عین قریب تھے۔ خاکسار نے بغرض اطمینان استصواب کیا کہ آیا آئندہ امتحان دینے والے طلباء بھی پابند ہیں۔ امیر صاحب نے برجستہ جواب دیا کہ اس دفعہ ان کا امتحان قادیان میں ہی ہو جائے گا...... رات کے ساڑھے بارہ بجے گاڑی بٹالہ سٹیشن پہنچی۔ ہم میں سے بعض طلباء نے یکوں کو تلاش کرنا چاہا۔ اتنے میں کسی نے بتایا کہ امیر صاحب پیدل ایک فرلانگ آگے نکل گئے ہیں۔ اس پر سب طلباء پیدل چل پڑے...... صبح کو ہماری ڈیوٹی بہشتی مقبرے کی حفاظت قرار پائی...... تین دن پہرہ کے بعد جب (مخالفین) کا جلسہ ختم ہوا۔ تو پہرہ ہٹا لیا گیا۔ قادیان سے واپسی پر میرا یکہ الٹ گیا اور میرے جسم پر آ پڑا۔ میرے کندھے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ شدید درد و کرب کی حالت میں مجھے میو ہسپتال لایا گیا۔ 18 دن کے بعد ہسپتال سے فارغ ہوا۔ ہڈی کے جوڑ کی وجہ سے میرا بازو نصف انچ کے قریب چھوٹا ہو گیا ہے۔ درزی کو دونوں بازوؤں کا الگ الگ ناپ دیا کرتا ہوں۔ سردی کے موسم میں اس جگہ ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ لیکن میٹھا ہے یہ درد۔ (کالج کا فائنل امتحان پھر آپ نے اگلے سال پاس کیا)

(ماہنامہ انصار اللہ اپریل 1995ء)

مکرم سید محمود احمد ناصر صاحب

ایک روزہ ہائیکنگ

کیوائی سے شوگراں اور ماکڑا کی 14 ہزار فٹ بلند چوٹی تک کا خوبصورت سفر

اگر آپ پہاڑی علاقوں کی ہائیکنگ کے میدان میں پہلی دفعہ قدم رکھ رہے ہیں یا آپ کے پاس وقت کی کمی ہے تو آپ ایک روزہ ہائیکنگ کا پروگرام بھی بنا سکتے ہیں- اس ایک دن کی ہائیکنگ میں آپ ہمالیہ کے قریباً سب عظیم نظاروں کو چھوٹے پیمانہ پر ایک دن میں ہی دیکھ سکتے ہیں-

بالاکوٹ سے کاغان وادی میں روانہ ہوں تو پہلا پڑاؤ کیوائی ہے آپ اپنی سواری سے یہاں اتر جائیں اور علی الصبح کیوائی سے ماکڑا کی چوٹی کے لئے روانہ ہوں کیوائی قریباً تین ہزار فٹ کی بلندی پر ہے اور ماکڑا کی چوٹی قریباً چودہ ہزار فٹ بلند ہے- کیوائی کے قریب دریائے کنہار بڑے زور شور سے بہتا ہے اور موسم گرما میں بھی اس کا پانی شدید ٹھنڈا ہوتا ہے- کیوائی میں خودرو جھاڑیاں ملتی ہیں جو ہمالیہ میں اس بلندی پر عام ہیں- کیوائی سے آپ شوگراں کے لئے مسلسل چڑھائی کے سفر پر روانہ ہوتے ہیں- اور جلد ہی جھاڑیوں کی جگہ لمبے پتوں والے چیل کے درخت لے لیتے ہیں جو Pina Longa folia کہلاتے ہیں-

چند میل کے بعد شوگراں کا خوبصورت مقام آتا ہے جو قابل دید ہے اس مقام کو حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور سیدہ ام متین صاحبہ کی قدم بوسی کا شرف بھی حاصل ہے-

شوگراں سے دوبارہ چڑھائی شروع ہوتی ہے- درخت بدل جاتے ہیں اور چھوٹے پتوں والے Pines کے جنگل ملتے ہیں- شوگراں کی چھ سات ہزار فٹ کی بلندی سے آپ 10 ہزار فٹ کی بلندی پر پہنچتے ہیں جو جگہ عرف عام میں سری پایہ کہلاتی ہے- یہاں Tree line ختم ہو جاتی ہے اور گرمیوں میں سبز گھاس کے وسیع و عریض میدان بہت ہی خوشنما دکھائی دیتے ہیں- ان سرسبز وسعتوں کو عبور کر کے سامنے ماکڑا کی چوٹی کھڑی ہے جس پر چوٹی سے نیچے تک مکڑی کے پاؤں کی طرح چٹان اور برف کی پٹیاں آتی ہیں- اور برف اور چٹانوں کے درمیان کنارہ پر خوبصورت سرخ رنگ کے پھول اوپر سے نیچے تک بہار دکھاتے ہیں-

ماکڑا کی چوٹی سے آپ کاغان کے علاوہ آزاد کشمیر کے خوبصورت پہاڑی علاقے بشرطیکہ فضا صاف ہو دیکھ سکتے ہیں- ماکڑا کی چوٹی پر کھانا کھا کر اور ظہر عصر کی نماز پڑھ کر آپ کو واپسی کے سفر کی جلدی ہوتی ہے آنے جانے کا سفر تو صرف 22 میل ہے مگر شدید چڑھائی اور تھکا دینے والی انتہائی وقت طلب ہے-

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں-

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 34164 میں نائلہ رافع زوجہ عبدالعزیز خان رافع قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-2-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/25000 روپے- 2- زیورات طلائی وزنی 35 تولہ مالیتی -/223000 روپے- 3- ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی -/50000 روپے- 4- سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے- 5- گھڑی زنانہ مالیتی -/1000 روپے- کل جائیداد مالیتی -/300000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ نائلہ رافع گلی تاروالی ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065 گواہ شد نمبر 2 ملک عبداللہ خان وصیت نمبر 9207

مسل نمبر 34165 میں زاہد احمد ولد محمد سلیمان قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- دوکان واقع صرافہ مارکیٹ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ کا 1/3 حصہ مالیتی -/200000 روپے- 2- دوکان واقع بسطامی مارکیٹ ڈسکہ کوٹ کا 1/2 حصہ مالیتی -/100000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت کاروبار دوکان مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد زاہد احمد 8/611 محلہ موتی مسجد ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان صراف وصیت نمبر 14574

مسل نمبر 34166 میں بشریٰ زاہد زوجہ زاہد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ موتی مسجد ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-3-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی 50 گرام مالیتی -/25500 روپے- 3- ایک عدد سلائی مشین -/2000 روپے- 4- ایک عدد زنانہ گھڑی مالیتی -/500 روپے- 5- کل جائیداد مالیتی -/38000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از خاوند محترم مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ بشریٰ زاہد دوکان صرافہ مارکیٹ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد صراف وصیت نمبر 11065 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان وصیت نمبر 14574

مسل نمبر 34167 میں سیف الرحمن سیفی ولد حبیب الرحمن صاحب قوم راجپوت پیشہ کارکن فضل عمر ہسپتال عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ /2830 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد سیف الرحمن 25/19 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمن ولد خوشی محمد 25/19 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمن ولد خوشی محمد 15/17 دارالعلوم غربی (ب) ربوہ

مسل نمبر 34168 میں اسامہ ولید ولد مشتاق احمد ایاز قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے بیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/14 دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد اسامہ ولید 8/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز گوندل 11/17 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منیر 11/13 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شیخ محمد ادریس صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 مئی 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔نومولود کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے "واصل احمد" عطا فرمایا ہے۔نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔نومولود مکرم شیخ محمد صدیق صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ (شیخ مارکیٹ) کا پوتا اور مکرم عنایت اللہ خالد صاحب دارالعلوم شرقی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے' دین و دنیا کی حسنات سے نوازے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری رشید احمد سروعہ صاحب دارالبرکات دل اور سانس کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں۔فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو وارڈ سے میڈیکل وارڈ منتقل ہو گئے ہیں۔طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالعلوم جنوبی ربوہ گزشتہ چند دنوں سے بوجہ بخار علیل ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم بشیر احمد صاحب زاہد سابق ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھنیالیاں بعارضہ پراسٹیٹ شدید بیمار ہیں نقاہت بہت زیادہ ہے۔ صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن الفضل ربوہ لکھتے ہیں میری والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ کافی عرصہ سے شدید علیل ہیں چلنے پھرنے سے معذور ہیں غذا بھی بہت مشکل سے لیتی ہیں۔کمزوری اور ضعف بہت ہے ان حالات میں ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اطلاع دیتی ہیں۔محترمہ لیڈی ڈاکٹر خالدہ عامر صاحبہ نگران قیادت علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ منیرہ سلیم صاحبہ گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ جمیلہ طارق مرزا صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اللہ یار ناصر صاحب کارکن وکالت دیوان (شعبہ مربیان) تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی بہو مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ چند دنوں سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ سے نوازے اور ہر آن حامی و ناصر ہو۔

مکرمہ سعدیہ کریم صاحبہ ڈیفنس لاہور سے لکھتی ہیں۔کہ ہمارے ابو جان مکرم عبدالکریم صاحب حال کینیڈا کا گردہ اور پراسٹیٹ کا آپریشن مورخہ 10 مئی 2002ء کو ہوا ہے۔ابھی کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا کاملہ و عمر درازی سے نوازے۔آمین نیز میرے تایا جان اور تائی صاحبہ کیولری گراؤنڈ لاہور میں بیمار ہیں۔ ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح و تقریب شادی

مکرم منصور احمد مبشر صاحب دارالعلوم غربی خلیل لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم مشہود احمد صاحب کا نکاح مکرمہ مبشرہ وحید صاحبہ بنت مکرم وحید احمد صاحب کارکن دفتر امانت تحریک جدید ربوہ سے مورخہ 12-اپریل 2002ء کو ان کے گھر واقع محلہ دارالعلوم جنوبی مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے پڑھا۔نکاح سے قبل محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی قیادت میں بارات دلہن کے گھر پہنچی۔اور محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے دعا کروائی۔اگلے روز خاکسار کی طرف سے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب سے اس رشتہ کے دونوں خاندانوں کیلئے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

نکاح

مکرم عبدالاعلیٰ صاحب ابن مکرم شیخ عبدالرشید صاحب آف ہالینڈ کا نکاح مورخہ 8 مارچ 2002ء کو مکرمہ فریحہ قمر صاحبہ بنت مکرم قمر زمان صاحب آف گوجرخان کے ساتھ مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر مکرم محمد عارف بشیر صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے پڑھا۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نکاح کو دونوں خاندانوں کیلئے باعث رحمت و برکت بنائے۔ ہردم اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	30 مئی	زوال آفتاب	1-06
جمعرات	30 مئی	غروب آفتاب	8-10
جمعہ	31 مئی	طلوع فجر	4-24
جمعہ	31 مئی	طلوع آفتاب	6-02

میزائلوں کے تجربات مکمل

میزائلوں کے تجربات کے تحت پاکستان نے ملک ہی میں تیار شدہ زمین سے زمین پر کم فاصلے تک مار کرنے والے میزائل حتف دوم (ابدالی) کا کامیاب تجربہ کیا۔جو ابدالی سیریز کا پہلا تجربہ ہے۔یہ میزائل 180 کلومیٹر کے فاصلے تک وار ہیڈ کامیابی سے لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ تجربے سے ثابت ہوا ہے کہ میزائل مقررہ معیار پر پورا اترا ہے۔صدر جنرل مشرف نے حتف دوم ابدالی میزائل تیار کرنے والی ٹیم کو مبارکباد دی ہے۔ابدالی میزائل کے اس تجربے سے میزائلوں کے تجربات کا حالیہ سلسلہ مکمل ہو گیا ہے۔

سروسز پر جنرل سیلز ٹیکس لگانے کا مطالبہ

پنجاب حکومت نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسے سروسز پر جنرل سیلز ٹیکس لگانے دیا جائے تاہم اس کی وصولی خود وفاقی حکومت کرے۔جبکہ حکومت پنجاب نے آئندہ منصوبہ جاتی قرضے کی بجائے گرانٹس لینے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ بات خزانہ اور منصوبہ بندی کے صوبائی وزیر نے جنگ فورم کے زیر اہتمام پری بجٹ مذاکرہ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہا کہ لیبر کے شعبہ میں وصولیوں کیلئے ون ونڈو آپریشن کا کام ہو رہا ہے۔اگلے برس تعلیمی بجٹ میں 9 ارب روپے اضافہ ہوگا اور ٹیکسوں کو حقیقت پسندانہ بنائیں گے۔

کہیں بھی کسی بھی جگہ اور کسی بھی سطح پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت کے ساتھ کہیں بھی' کسی بھی جگہ اور کسی بھی سطح پر مذاکرات کیلئے تیار ہے۔پاکستان کشیدگی میں کمی چاہتا ہے اور اس کیلئے ضروری اقدامات کر رہا ہے۔برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا سے ملاقات کے دوران انہوں نے واضح کیا کہ کنٹرول لائن کے پار پاکستان کی طرف سے کوئی مداخلت نہیں ہو رہی۔ پاکستان امن کا خواہش مند ہے۔صدر جنرل مشرف نے جیک سٹرا کو کنٹرول لائن اور ورکنگ باؤنڈری کی صورتحال سے آگاہ کیا۔

میزائلوں کے تجربات سے ملک کا دفاع ناقابل تسخیر ہو گیا ہے

نیشنل ڈیفنس کالج میں خطاب کرتے ہوئے صدر مشرف نے کہا ہے کہ پاکستان کسی کی دھمکیوں سے مرعوب ہوئے بغیر خطے میں قیام امن اور کشیدگی کے خاتمے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔میزائلوں کے تجربات سے ملک کا دفاع ناقابل تسخیر ہو گیا ہے۔اور ہم اپنی ایٹمی صلاحیت برقرار رکھیں گے۔ مستقبل کے پاکستان میں انتہا پسندی' دہشت گردی اور فرقہ واریت کی کوئی جگہ نہیں ہوگی۔

پاکستان مداخلت اور بھارت مظالم بند کرے

پاکستان کے دورے پر آتے ہوئے برطانیہ کے وزیر خارجہ جیک سٹرا نے کہا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ دہشت گردی یا جنگ سے نہیں مذاکرات کے ذریعے حل ہوگا۔ پاکستان سرحد پار مداخلت ختم کرانے کیلئے عملی اقدامات کرے اور بھارت کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرے اور وہاں شفاف اور غیر جانبدارانہ انتخابات کرائے۔برطانیہ کے وزیر خارجہ نے اسلام آباد میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ صدر مشرف عالمی برادری کی توقعات پر پورا اترتے ہوئے سرحد پار مداخلت روکنے کیلئے اقدامات کریں۔صدر مشرف جانتے ہیں کہ انہوں نے دہشت گردی کے خلاف کیا کیا اقدامات کرنے ہیں۔انہوں نے کہا صدر مشرف کے ساتھ ملاقات تعمیری اور مفید رہی اور اس ملاقات میں ان کو پاکستان کا موقف بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔

بھارتی فوج کی کھوئی رٹہ پر شدید گولہ باری

کھوئی رٹہ شہر کو تباہ کرنے کی بھارتی کوشش ناکام ہو گئی۔ بھارتی گولے گرلز ڈگری کالج' ہولی پبلک سکول اور بوائز ہوسٹل میں آ کر گرے۔بھارتی گولہ باری سے کھوئی رٹہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔1971ء کی جنگ کے بعد پہلی مرتبہ کھوئی رٹہ شہر کو ٹارگٹ بنایا گیا۔شہر کو بند کر دیا گیا ہے۔اور ہر قسم کی ٹریفک بھی بند کر دی گئی ہے۔بھارتی افواج نے گن شپ ہیلی کاپٹرز کے ذریعے بھی گولہ باری جاری رکھی۔کھوئی رٹہ میں بجلی کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ ڈپٹی کمشنر گولہ باری کے باوجود کھوئی رٹہ پہنچ گئے۔

پنجاب میں طوفان باد و باراں سے 20 افراد ہلاک

لاہور سمیت پنجاب بھر میں طوفان باد و باراں کے دوران بچوں اور خواتین سمیت 20 افراد ہلاک اور 61 سے زائد زخمی ہو گئے۔مویشی اور املاک کو بھی شدید نقصان پہنچا۔متعدد شہروں میں بجلی پانی اور ٹیلی فون کا نظام درہم برہم ہو گیا۔بعض مقامات پر 24 گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی پانی و بجلی کا نظام بحال نہ ہوا۔پانی کی شدید قلت سے بھی شہری پریشانی سے دوچار رہے۔اس طوفان سے کپاس کی فصل اور آم کے باغات بھی بری طرح متاثر ہوئے ربوہ اور گردونواح میں تقریباً ساری رات گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں اور بارش کا سلسلہ جاری رہا۔جس سے خنکی میں خاطر خواہ اضافہ ہو گیا ہے۔

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

پاک بھارت کشیدگی پر چین کی تشویش

چین نے پاک بھارت کشیدگی پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر سمیت تمام تنازعات کے پر امن حل کیلئے فعال کردار ادا کرنے کیلئے تیار ہے- یہ بات چینی وزیر خارجہ نے اخبار نویسوں کو بتائی اور کہا کہ پاک بھارت کشیدگی کم کرانے کیلئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے- چینی وزارت کے ترجمان نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکی اور برطانوی رہنماؤں سے اس کشیدگی پر تبادلہ خیال ہوا ہے- توقع ہے کہ دونوں ممالک تحمل و برداشت کا مظاہرہ کریں گے-

عالمی برادری پاکستانی دھمکیوں کا نوٹس

لے- بھارت بھارت کے وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے کہا ہے کہ پاکستان اسے مسلسل ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال اور دہشت گردی کی دھمکیاں دے رہا ہے جس کا عالمی برادری نوٹس لے- بھارت ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال میں پہل نہیں کرے گا- صدر مشرف کی تقریر مایوس کن اور خطرناک تھی- انہوں نے سرحد پار دہشت گردی روکنے کیلئے زبانی وعدہ کے سوا کچھ نہیں کیا- انہوں نے کہا کہ پاکستان میں 12 جنوری کی تقریر کے بعد دہشت گردی کے تربیتی مراکز بند کئے گئے جو بعد میں پھر کھل گئے- مذہبی لیڈروں کو پکڑا گیا پھر چھوڑ دیا گیا- پاکستان میں دہشت گردی کے ٹھکانوں کو نشانہ بنائے بغیر دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم کامیاب اور مکمل نہیں ہوسکتی-

بھارتی الزام بھارتی وزیر دفاع فرنینڈس نے سٹار ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے پاکستان پر الزام لگایا کہ پاکستانی آزاد کشمیر میں القاعدہ اور طالبان کے تین ہزار جنگجو چھپے ہوئے ہیں- حکومت پاکستان کے ترجمان نے بھارتی الزام کی سختی سے تردید کی ہے اور کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں طالبان یا القاعدہ کا کوئی جنگجو چھپا ہوا نہیں-

صدر بش روم پہنچ گئے امریکی صدر جارج ڈبلیو بش جرمنی فرانس کا دورہ کرنے کے بعد روم پہنچ گئے ہیں-

امریکی صدر بش کے خلاف مظاہرہ عالمگیریت کے مخالفین نے روم میں امریکی صدر بش کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا-

یاسر عرفات نے زیادتیاں کیں - بش

امریکی صدر بش نے کہا ہے کہ فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے فلسطینیوں کے ساتھ بڑی زیادتیاں کی ہیں اور انہوں نے آج تک اپنے شہریوں کی بھلائی کیلئے کوئی کام نہیں کیا-

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 FAX:213966

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
فون 211538
قائم شدہ 1958ء
خورشید
مشروبات خورشید
سخت گرمی اور لو کے مضر اثرات سے بچنے کیلئے مکمل طور پر خالص اور مفرح اجزاء سے تیار کردہ مفید اور موثر مشروبات
شربت بادام:-
مقوی دماغ اور مسکن روح- مہمان نوازی کیلئے بہترین تحفہ- شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے-
شربت فرحت افزاء:-
لال شربتوں میں سب سے اعلیٰ شربت ٹھنڈی اور مفرح جڑی بوٹیوں سے تیارہ کردہ:
شربت صندل:-
لذیذ- ٹھنڈا- مفرح اور خوشبودار
شربت انار:-
ہاضم- تقویت معدہ اور بھوک بڑھانے کیلئے
شربت بزوری بارد:-
ٹھنڈے مشروبات میں منفرد شربت جو جگر کی حرارت کو دور کرتا ہے- اور یرقان سے محفوظ رکھتا ہے-
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

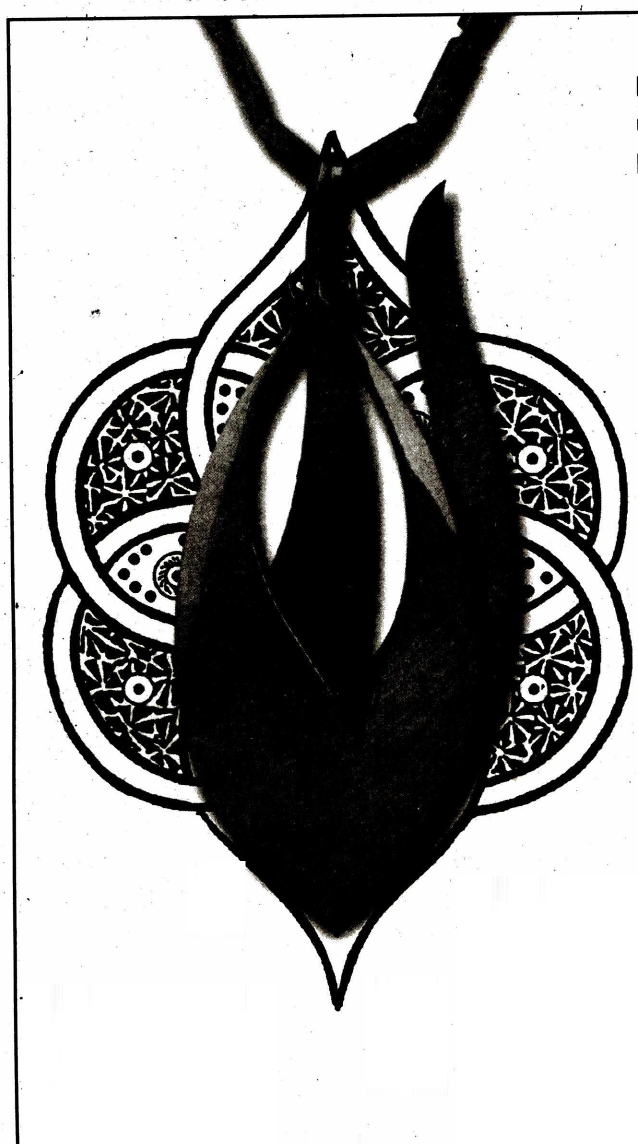

…ELLERY THAT STANDS OUT.
…h, Innovative. Unique.

Ar-Raheem Jewellers – the shortest distance between you and the finest hand-crafted jewellery in Pakistan.

For you, we have a broad selection of breath-taking designs in pure gold, studded and diamond jewellery. So, whether it's casual jewellery or wedding jewellery you are looking for, we have an exclusive design just for you.

In our latest collection, we have introduced an amazing 22 carat gold pendant. Inspired by Islamic calligraphy, this stunning design has been selected from the World Gold Council's 1999 Zargalli* gold jewellery design contest.

*Zargalli gold jewellery design contest is a promotional property of World Gold Council in Pakistan.

Ar-Raheem

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.
Tel: 6649443, 6647280.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700. Tel: 6640231, 6643442. Fax: 6643299

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block 8, Clifton.
Karachi. Tel: 5874164, 5874167. Fax: 5874174